ماہنامہ کہکشاں ڈاٹ کام
شمارہ: 012000
صفحہ: 4
موضوع: ماحولیاتی نگرانی کے مراکز کی توسیع
مدیر: نگہت آرا سلیمی

ماحولیاتی نگرانی کے مراکز میں توسیع، فضائی معیار کی 24 گھنٹے نگرانی ممکن ہوگی

محکمۂ ماحولیات کے 12 نئے مراکز رواں سال فعال ہوں گے، ابتدائی مرحلے میں 3 کروڑ روپے مختص

رپورٹ: نگہت آرا سلیمی

محکمۂ ماحولیات نے شہر میں فضائی آلودگی کی مسلسل نگرانی کے لیے 12 نئے مراکز قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان مراکز میں فضا میں موجود باریک ذرات، گیسوں اور شور کی سطح کو 24 گھنٹے ریکارڈ کیا جائے گا۔ ابتدائی مرحلے میں 3 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ محکمے کے مطابق ہر مرکز میں خودکار سینسر نصب ہوں گے جو ہر گھنٹے کی رپورٹ براہِ راست مرکزی کنٹرول روم کو بھیجیں گے۔

محکمۂ ماحولیات کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں ان مراکز کو شہر کے گنجان آباد علاقوں، صنعتی زونز اور بڑی شاہراہوں کے قریب قائم کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمیں معلوم ہے کہ کون سے علاقے میں کس وقت آلودگی بڑھتی ہے، اب ہم اندازوں کے بجائے ٹھوس اعداد و شمار کی بنیاد پر فیصلے کریں گے۔‘‘ ان کے مطابق ہر مرکز کا ڈیٹا ایک مرکزی ڈیش بورڈ پر دستیاب ہوگا۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ماحولیاتی نگرانی کے لیے قائم کیے جانے والے مراکز میں سے 5 مراکز ایسے ہیں جو ٹریفک کے بہاؤ کو بھی ریکارڈ کریں گے، کیونکہ گاڑیوں کا دھواں شہر کی فضا کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا رہا ہے۔ ’’ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کس وقت کتنی گاڑیاں کس راستے سے گزر رہی ہیں اور اس کا فضا پر کیا اثر پڑ رہا ہے، تاکہ ٹریفک کے نئے منصوبے بناتے وقت ہم اس ڈیٹا کو مدِنظر رکھ سکیں۔‘‘

محکمۂ ماحولیات کے ترجمان کے مطابق ہر مرکز کی تنصیب پر تقریباً 18 لاکھ روپے لاگت آئے گی، جبکہ مراکز کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے 40 تکنیکی ماہرین کی بھرتی کی جائے گی۔ ان ماہرین کو تین ہفتوں کی خصوصی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ آلات کی درست کیلیبریشن اور ڈیٹا کے تجزیے کو یقینی بنا سکیں۔ ترجمان نے کہا کہ بھرتی کے لیے اشتہار رواں ماہ کے آخر میں اخبارات اور محکمے کی ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔

ماہرینِ ماحولیات نے اس اقدام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اعداد و شمار کی شفاف دستیابی سے شہری بھی اپنی صحت کے بارے میں بہتر فیصلے کر سکیں گے، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صرف مراکز قائم کر دینا کافی نہیں، بلکہ ان کے نتائج پر سنجیدگی سے عمل بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی نے اس تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ’’ہر مہینے ایک عوامی رپورٹ جاری کی جائے گی اور ہم شہریوں سے تجاویز بھی لیں گے۔‘‘

ساحلی شہر میں ماحولیاتی نگرانی کے 12 مراکز قائم، فضائی معیار کی 24 گھنٹے نگرانی ممکن ہوگی

محکمۂ ماحولیات کے 12 نئے مراکز رواں سال فعال ہوں گے، ابتدائی مرحلے میں 3 کروڑ روپے مختص

رپورٹ: نگہت آرا سلیمی

محکمۂ ماحولیات نے شہر میں فضائی آلودگی کی مسلسل نگرانی کے لیے 12 نئے مراکز قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان مراکز میں فضا میں موجود باریک ذرات، گیسوں اور شور کی سطح کو 24 گھنٹے ریکارڈ کیا جائے گا۔ ابتدائی مرحلے میں 3 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ محکمے کے مطابق ہر مرکز میں خودکار سینسر نصب ہوں گے جو ہر گھنٹے کی رپورٹ براہِ راست مرکزی کنٹرول روم کو بھیجیں گے۔

محکمۂ ماحولیات کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں ان مراکز کو شہر کے گنجان آباد علاقوں، صنعتی زونز اور بڑی شاہراہوں کے قریب قائم کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمیں معلوم ہے کہ کون سے علاقے میں کس وقت آلودگی بڑھتی ہے، اب ہم اندازوں کے بجائے ٹھوس اعداد و شمار کی بنیاد پر فیصلے کریں گے۔‘‘ ان کے مطابق ہر مرکز کا ڈیٹا ایک مرکزی ڈیش بورڈ پر دستیاب ہوگا۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ماحولیاتی نگرانی کے لیے قائم کیے جانے والے مراکز میں سے 5 مراکز ایسے ہیں جو ٹریفک کے بہاؤ کو بھی ریکارڈ کریں گے، کیونکہ گاڑیوں کا دھواں شہر کی فضا کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا رہا ہے۔ ’’ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کس وقت کتنی گاڑیاں کس راستے سے گزر رہی ہیں اور اس کا فضا پر کیا اثر پڑ رہا ہے، تاکہ ٹریفک کے نئے منصوبے بناتے وقت ہم اس ڈیٹا کو مدِنظر رکھ سکیں۔‘‘

محکمۂ ماحولیات کے ترجمان کے مطابق ہر مرکز کی تنصیب پر تقریباً 18 لاکھ روپے لاگت آئے گی، جبکہ مراکز کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے 40 تکنیکی ماہرین کی بھرتی کی جائے گی۔ ان ماہرین کو تین ہفتوں کی خصوصی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ آلات کی درست کیلیبریشن اور ڈیٹا کے تجزیے کو یقینی بنا سکیں۔ ترجمان نے کہا کہ بھرتی کے لیے اشتہار رواں ماہ کے آخر میں اخبارات اور محکمے کی ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔

ماہرینِ ماحولیات نے اس اقدام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اعداد و شمار کی شفاف دستیابی سے شہری بھی اپنی صحت کے بارے میں بہتر فیصلے کر سکیں گے، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صرف مراکز قائم کر دینا کافی نہیں، بلکہ ان کے نتائج پر سنجیدگی سے عمل بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی نے اس تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ’’ہر مہینے ایک عوامی رپورٹ جاری کی جائے گی اور ہم شہریوں سے تجاویز بھی لیں گے۔‘‘

ساحلی شہر میں ماحولیاتی نگرانی کے 12 مراکز قائم، فضائی معیار کی 24 گھنٹے نگرانی ممکن ہوگی

محکمۂ ماحولیات کے 12 نئے مراکز رواں سال فعال ہوں گے، ابتدائی مرحلے میں 3 کروڑ روپے مختص

رپورٹ: نگہت آرا سلیمی

محکمۂ ماحولیات نے شہر میں فضائی آلودگی کی مسلسل نگرانی کے لیے 12 نئے مراکز قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان مراکز میں فضا میں موجود باریک ذرات، گیسوں اور شور کی سطح کو 24 گھنٹے ریکارڈ کیا جائے گا۔ ابتدائی مرحلے میں 3 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ محکمے کے مطابق ہر مرکز میں خودکار سینسر نصب ہوں گے جو ہر گھنٹے کی رپورٹ براہِ راست مرکزی کنٹرول روم کو بھیجیں گے۔

محکمۂ ماحولیات کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں ان مراکز کو شہر کے گنجان آباد علاقوں، صنعتی زونز اور بڑی شاہراہوں کے قریب قائم کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمیں معلوم ہے کہ کون سے علاقے میں کس وقت آلودگی بڑھتی ہے، اب ہم اندازوں کے بجائے ٹھوس اعداد و شمار کی بنیاد پر فیصلے کریں گے۔‘‘ ان کے مطابق ہر مرکز کا ڈیٹا ایک مرکزی ڈیش بورڈ پر دستیاب ہوگا۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ماحولیاتی نگرانی کے لیے قائم کیے جانے والے مراکز میں سے 5 مراکز ایسے ہیں جو ٹریفک کے بہاؤ کو بھی ریکارڈ کریں گے، کیونکہ گاڑیوں کا دھواں شہر کی فضا کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا رہا ہے۔ ’’ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کس وقت کتنی گاڑیاں کس راستے سے گزر رہی ہیں اور اس کا فضا پر کیا اثر پڑ رہا ہے، تاکہ ٹریفک کے نئے منصوبے بناتے وقت ہم اس ڈیٹا کو مدِنظر رکھ سکیں۔‘‘

محکمۂ ماحولیات کے ترجمان کے مطابق ہر مرکز کی تنصیب پر تقریباً 18 لاکھ روپے لاگت آئے گی، جبکہ مراکز کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے 40 تکنیکی ماہرین کی بھرتی کی جائے گی۔ ان ماہرین کو تین ہفتوں کی خصوصی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ آلات کی درست کیلیبریشن اور ڈیٹا کے تجزیے کو یقینی بنا سکیں۔ ترجمان نے کہا کہ بھرتی کے لیے اشتہار رواں ماہ کے آخر میں اخبارات اور محکمے کی ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔

ماہرینِ ماحولیات نے اس اقدام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اعداد و شمار کی شفاف دستیابی سے شہری بھی اپنی صحت کے بارے میں بہتر فیصلے کر سکیں گے، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صرف مراکز قائم کر دینا کافی نہیں، بلکہ ان کے نتائج پر سنجیدگی سے عمل بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی نے اس تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ’’ہر مہینے ایک عوامی رپورٹ جاری کی جائے گی اور ہم شہریوں سے تجاویز بھی لیں گے۔‘‘

ماہنامہ کہکشاں ڈاٹ کام
شمارہ: 012000
صفحہ: 4
موضوع: ماحولیاتی نگرانی کے مراکز کی توسیع
مدیر: نگہت آرا سلیمی